سوشل میڈیا اس قدر پاور ہو گیا ہے کہ اس کی طاقت سے ہر کوئی متاثر ہو گیا اور ہر قسم کے لوگ اس سے جڑ گئے۔

لوگوں کی بھیڑ بھاڑ اور مختلف قسم کی اشیاء ادھر سے ادھر ہونے کے سبب بہت قسم کے مسائل بھی پیدا ہو گئے۔

ان میں سے ایک مسئلہ یہ ہے کہ واٹس اپ اور فیس بوک وغیرہ کی پوسٹ پہ جب اس کے لکھنے والے کا نام ہوتا ہے تو کچھ لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ اس پہ نام کیوں لکھا جاتا ہے؟

کچھ اس قسم کے خیالات کا بھی اظہار کرتے ہیں جو میرے ایک قریبی حبیب کو کسی نے مشورۃً یا طنزاً کہا ہے۔

"ایک شخص مجھے کہتا ہے کہ قرآن وحدیث تمہاری جاگیر نہیں ہے اس لئے جب مضمون لکھو تو اس پر اپنا نام لکھنا ضروری نہیں اور وہ میرا نام میرے مضمون سے ہٹا دیتا ہے. کہتا ہیکہ تم شہرت کے لئے تبلیغ کر رہے ہو یا

اللہ کی رضا کے لئے ؟"

یہ جملہ طنز کے ساتھ اپنے اندر صاحب مضمون سے بعض وعداوت بھی رکھتا ہے۔

یہ سوال سوشل میڈیا کی آمد سے پہلے نہیں تھا۔آپ دیکھتے ہوں گے،اخبارات ہوں،رسائل ہوں، مضامین ہوں، کتابیں ہوں یا کتابچے کوئی بھی بغیر محرر کے نام کے نہیں ہوتا، یہ سوال یہاں نہیں کیا جاتا ہے ،صرف واٹس اپ یا فیس بوک وغیرہ جیسے سماجی میڈیا پہ کیا جاتا ہے۔

اس سلسلے میں کہنا چاہتا ہوں کہ کوئی بھی پوسٹ یا مضمون ہو اس کے لکھنے والے کا نام خصوصاً اِس وقت بیحد ضروری ہے۔اِس کے کئی وجوہات ہیں اُن میں دو اہم الاہم ہیں۔

(1) مضمون، مضمون نگار کی حیثیت سے جانا جائے گا جو کہ روایت اور حق ہے۔

(2) بدعت و خرافات کے دور میں مضمون نگار کے نام سے ہی مضمون کی حیثیت واضح ہو جائے گی جبکہ اس نے نام کے ساتھ اضافی صفت لگا رکھی ہو۔

اسی سبب ہم دیکھتے ہیں کہ جب کسی بات کو باوزن کرنی ہو تو کسی متعبر عالم کا ان کے نام کے ساتھ قول ذکر کیا جاتا ہے۔

سماجی میڈیا کے مضمون پہ نام لکھنے کے اثرات:

☆ مضمون کا مقصد تبلیغ و اصلاح ہوتا ہے،اس لئے کچھ لوگ مضمون میں اس کے لکھنے والے کا نام ہو یا ہو وہ مضمون کو ویسے ہی دوسرے سماجی میڈیا پہ شیئر کرتے ہیں۔حقیقت میں ایسا ہی ہونا چاہئے۔

☆ مضمون کتنا اچھا ہی کیوں نہ ہو، کچھ لوگ مضمون نگار کا نام دیکھ کر جل بھن جاتے ہیں۔ایسے لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ایک تو وہ ہیں جو وہ مضمون کہیں شیئر ہی نہیں کرتے،اور ایک وہ ہی جو فوراً نام کاٹ دیتے ہیں پھر اسے شیئر کرتے ہیں۔

☆ کچھ ایسے بھی ملے جو دوسروں کے مضامین سے ان کا نام اڑا کر اپنا اسم گرامی ثبت کر دیتے ہیں۔یہ

بد ترین قسم کا جرم ہے۔

☆لوگوں کی اکثریت ایسی ہے جو ایسے مضامین اور پوسٹ شیئر کرتی ہے جن پہ کسی کا نام نہ ہو۔

میں آخر میں سوال کرنے والے اور شیئر کرنے والوں سے عرض کرتا ہوں کہ کام کرنے والوں کو کام کرنے دیں، ان کی راہ میں رکاوٹ پیدا نہ کریں اور اگر کسی پوسٹ پہ مضمون نگار کا نام ہے اور آپ اس وجہ سے اسے شیئر نہیں کرنا چاہتے تو آپ خود ہی محنت کرکے مضمون تیار کریں اور اپنا نام لکھ کر شائع کریں یا نہ لکھیں جیسا کہ آپ کا سوال ہے۔

اور اسی طرح مضمون لکھنے والوں سے بھی عرض کرتا ہوں کہ کسی کا مضمون لیکر دو چار جملے ادھر سے ادھر کرکے اپنا نام نہ لکھیں بلکہ اپنی محنت سے خود کی کاوش تیار کریں پھر اپنا نام لکھیں، ترجمہ ہے تو ترجمہ لکھیں۔

اور یہ دھیان میں رہے کہ کسی پوسٹ پہ نام لکھنا ہی ہے ایسی بات نہیں ہے بغیر نام کے بھی کام چل سکتا ہے اور چل رہا ہے، تاہم مضمون پہ محرر کا نام ہو یہ حق بھی ہے اور بہتر بھی۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaqubooIAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi 00966531437827

25 October 2020